روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 15 اگست 2001ء 24 جمادی الاول 1422 ہجری 15 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 183

میں بادشاہ ہوں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ زمین کو سکیڑ دے گا۔ اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں لپیٹ لے گا اور فرمائے گا میں بادشاہ ہوں زمین کے بادشاہ کہاں ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب یقبض اللہ الارض حدیث نمبر 6038)

اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت یوم الدین پر سلسلہ خطبات کا آغاز

محبت الٰہی کے ذوق کے لئے اللہ کے بارے میں علم حاصل کرتے رہو

آنحضرت ﷺ نے فتح مکہ کے دن صفت مالکیت کی تجلی دکھائی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10- اگست 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 10- اگست 2001ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت پر روشنی ڈالی۔ حضور ایدہ اللہ کا خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور دیگر کئی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے اللہ کی صفت مالکیت کے بارہ میں فرمایا دنیا میں بھی مالک یوم الدین خدا جزا و سزا دیتا ہے اور آخرت میں بھی یہ دن آئے گا۔ احادیث نبویؐ بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ فرماتا ہے کہ وہ ایک دن زمین کو سکیڑ دے گا اور آسمانوں کو اپنے داہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا اور کہے گا میں بادشاہ ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک وقت میں ساری کائنات کی صف لپیٹ دی جائے گی اور اللہ پھر سے پیدائش کا آغاز کرے گا جس طرح پہلے کیا تھا۔ یہ ازل اور ابد کا مضمون ہے اور آج کے سائنسدان بھی سو فیصدی اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا سب سے زیادہ خبیث اور غصہ دلانے والا وہ شخص ہوگا جو خود کو بادشاہوں کا بادشاہ قرار دے گا۔ اللہ کے نزدیک کوئی مالک یا کوئی بادشاہ نہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کی صفت مالک یوم الدین گناہوں سے نجات کا بھی ذریعہ ہے کیونکہ انسان کو گناہ سے روکنے میں سزا کی ہیبت بہت اثر کرتی ہے۔ حضور نے فرمایا آنحضرت ﷺ اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت یوم الدین کے بھی مظہر تھے۔ یہ کامل تجلی فتح مکہ کے دن ظاہر ہوئی۔ ایک آیت قرآنی کے حوالہ سے فرمایا اللہ جسے چاہے فرمانروائی عطا کرتا ہے جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔ جسے چاہے عزت دیتا ہے جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔ یہ اس کی مالکیت کا مظاہرہ ہے۔ ایک آیت قرآنی کے حوالہ سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا علوم الٰہی میں کشادگی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اللہ سے علم بڑھانے کی دعا کرتے رہو۔ آنحضرت ﷺ جن کو سب سے زیادہ علم حاصل تھا جن پر قرآن نازل ہوا وہ بھی اللہ تعالیٰ سے علم بڑھانے کی دعا کرتے رہتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اگر کوئی چاہتا ہے کہ اسے اللہ سے محبت میں ذوق پیدا ہو تو اسے اللہ کی ذات و صفات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ علم حاصل کرنا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ کو اللہ کے بارے میں سب سے زیادہ علم حاصل تھا اسی لئے آپ نے اللہ تعالیٰ سے سب سے بڑھ کر محبت کی۔ جتنا خدا کے بارے میں علم وسیع ہوگا اتنی ہی خدا تعالیٰ سے زیادہ محبت ہوگی۔ اور یہ علم تبھی حاصل ہوگا جب انسان صادق کی صحبت میں رہ کر اللہ تعالیٰ کی تازہ تجلیات کا مشاہدہ کرے گا جس سے ذوق محبت پیدا ہوگا۔ اور نوبہ نو الٰہی تجلیات دیکھنے سے اللہ کی محبت کا ذوق ہمیشہ تازہ اور جواں رہے گا۔ ایک آیت کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہر انسان کا یوم حساب ہے جسے یقین ہو کہ یوم آخرت برحق ہے وہ کبھی گناہ پر دلیری نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا جزا سزا دینا اسی کے اختیار میں ہے۔ حرام کا مال ضائع ہو جاتا ہے اور ایسا انسان پھر سے مفلس کا مفلس رہ جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اسی عالم سے جزا سزا کا معاملہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو نقب زنی کرتا ہے وہ آج نہیں تو کل پکڑا جائے گا۔ جو سرگرمی سے نیکی کرتا ہے وہ نیک اجر پاتا ہے اور جو بدی کرتا ہے وہ بد نتیجہ لازماً دیکھے گا۔

ہر احمدی وقف عارضی کرے!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

”مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔“

(خطبہ جمعہ۔ الفضل 27- اگست 1969ء ص5)

اہالیان ربوہ متوجہ ہوں

اہالیان ربوہ نے ربوہ کے کونے کونے اور ہر گلی کوچہ میں سبزہ کے لئے خوبصورت پودے (ہزاروں کی تعداد میں) لگائے ہیں۔ اور ہر ممکنہ ان کی حفاظت کا انتظام بھی کرتے ہیں لیکن بعض محلہ جات میں آوارہ مویشیوں کی وجہ سے ان پودوں کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ خصوصاً بکریاں چھوٹے چھوٹے پودوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس لئے ان احباب سے جنہوں نے مویشی وغیرہ پال رکھے ہیں درخواست ہے کہ اپنے مویشیوں کو باندھ کر رکھیں تاکہ گلی کوچوں اور گرین بیلٹس میں لگائے جانے والے پودوں کو نقصان نہ پہنچے۔ اسی طرح جن محلہ جات میں خوبصورت سرسبز پارک تیار ہو رہے ہیں ان پارکوں کی حفاظت اور صفائی کا خیال رکھنا اور پودوں کی حفاظت کرنا بھی ان محلہ جات کی ذمہ داری ہے۔ امید ہے کہ اہالیان ربوہ اپنے پیارے شہر کو سرسبز و شاداب بنانے میں ہمیشہ کی طرح خصوصی تعاون کریں گے۔

(تزئین ربوہ کمیٹی)

ضروری اعلان

قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ مضامین اعلانات اور خبروں کی اشاعت کے لئے ایڈیٹر الفضل سے رابطہ فرمائیں

☆ چندہ، خریداری، پتہ کی تبدیلی، اخبار کی ترسیل اور اشتہارات وغیرہ کے سلسلہ میں مینیجر الفضل سے رابطہ فرمائیں۔

پتہ یہ ہے۔ (دفتر الفضل دارالنصر غربی ربوہ)

خطبہ جمعہ

آپ کو اگر عزیز و رحیم خدا سے تعلق جوڑنا ہے تو لازماً عزت والا غلبہ حاصل کرنا چاہئے

جب تک ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلیں گے یقیناً عزت کے ساتھ دائمی غلبہ حاصل کریں گے اور کرتے چلے جائیں گے

جماعت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلوک یہ ظاہر کرتا چلا جا رہا ہے کہ ہر سال جماعت احمدیہ کا غلبہ بڑھتا چلا جاتا ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ یکم جون 2001ء بمطابق یکم احسان 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

صفت رحیمیت کا مضمون ابھی جاری ہے اور اس میں بعض جگہ آپ دیکھیں گے کہ یہ جو جوڑ ابنا ہوا ہے اس میں فرق پڑ گیا ہے۔ (غفور رحیم) کی بجائے (عزیز رحیم) کہنے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور اس میں بھی بہت بڑی حکمت ہے جو موقع پر میں بیان کروں گا۔

پہلی آیت سورۃ النور کی ہے اور تم میں سے صاحب فضیلت اور صاحب توفیق اپنے قریبیوں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دینے کی قسم نہ کھائیں۔ پس چاہئے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا یہ تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ (سورۃ النور آیت 23)

یہ واقعہ افک سے متعلق آیت ہے جس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بعض ظالموں نے ایک جھوٹا الزام لگایا تھا۔ حضرت امام بخاری کتاب التفسیر میں اس واقعہ افک سے متعلق لکھتے ہیں۔ ایک لمبی روایت ہے جس کے آخر پر یہ ذکر ملتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ کی براءت فرما دی تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے والدین نے مجھ سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ اور آپ کا شکریہ ادا کرو۔ اس پر میں نے کہا کہ خدا کی قسم میں ایسا ہرگز نہیں کروں گی۔ میں نہ تو ان کا شکریہ ادا کروں گی اور نہ ہی آپ کا بلکہ میں تو صرف اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گی جس نے میری بریت فرمائی۔ آپ لوگوں نے تو اس الزام کے بارہ میں سنا مگر اسے جھوٹا قرار نہ دیا۔

اس جھوٹ کے پھیلانے والوں میں ایک شخص مسطح بن اثاثہ بھی تھا جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے رشتہ داروں میں سے تھا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ اس کی مالی امداد کیا کرتے تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی براءت فرما دی تو حضرت ابوبکرؓ نے قسم کھائی کہ آئندہ میں اس پر کچھ خرچ نہیں کروں گا اور نہ ہی اس کی کوئی مالی مدد کروں گا۔ اس پر یہ آیات نازل ہوئیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس پر فرمایا کہ بخدا کیوں نہیں، یعنی اللہ غفور رحیم ہے میں کیوں نہ اس کی خاطر معاف کروں۔ اے ہمارے رب ہماری تو آرزو یہی ہے کہ تو ہمیں بخش دے۔ تب آپ نے مسطح کو جو کچھ آپ پہلے دیا کرتے تھے وہ سب پھر سے دینا شروع کر دیا۔ مسطح کے متعلق روایت یہ ہے کہ کچھ کھانا گھر سے دیا کرتے تھے اور اس کے علاوہ بھی مالی امداد فرمایا کرتے تھے اور مسطح ان لوگوں میں شامل ہو گیا تھا جو الزام لگانے والے تھے۔ اگرچہ اس نے الزام نہیں لگایا تھا مگر ان سے اس کا کچھ تعلق تھا۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"جیسے خدا تعالیٰ نے اپنے اخلاق میں یہ داخل کر رکھا ہے کہ وہ وعید کی پیشگوئی کو توبہ و استغفار اور دعا اور صدقہ سے ٹال دیتا ہے"۔ "وعید کی پیشگوئی کو توبہ و استغفار اور دعا و صدقہ سے ٹال دیتا ہے"۔ وعید سے مراد ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کا انذار کہ تم لوگوں سے ایسا سلوک کیا جائے گا جس میں انذار ہو اور کوئی قرب کا وعدہ نہ ہو۔ اسی طرح انسان کو بھی اس نے یہی اخلاق سکھائے ہیں جیسا کہ قرآن شریف اور حدیث سے یہ ثابت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی نسبت جو منافقین نے محض خباثت سے خلاف واقعہ تہمت لگائی تھی اس تذکرہ میں بعض سادہ لوح صحابہؓ بھی شریک ہو گئے تھے۔ ایک صحابی ایسے تھے کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے گھر سے دو وقتہ روٹی کھاتے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان کی اس خطا پر قسم کھائی تھی اور وعید کے طور پر عہد کر لیا تھا کہ میں اس بیجا حرکت کی سزا میں اس کو کبھی روٹی نہ دوں گا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی تھی (-) کہ عفو سے کام لیں اور معاف کر دیں۔ (-) کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کر دے۔ (-) اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

"تب حضرت ابوبکرؓ نے اپنے اس عہد کو توڑ دیا اور بدستور روٹی لگا دی۔ اسی بنا پر **(دینی) اخلاق میں یہ داخل ہے کہ اگر وعید کے طور پر کوئی عہد کیا جائے تو اس کا توڑنا حسن اخلاق میں داخل ہے۔** مثلاً اگر کوئی اپنے خدمت گار کی نسبت قسم کھائے کہ میں اس کو ضرور پچاس جوتے ماروں گا تو اس کی توبہ اور تضرع پر معاف کرنا سنت (دین) ہے تا تخلق باخلاق اللہ ہو جائے۔ مگر وعدہ کا تخلف جائز نہیں۔ ترک وعدہ پر باز پرس ہوگی مگر ترک وعید پر نہیں۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ - حصہ پنجم - روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 181)

یہاں ترک وعدہ اور ترک وعید سے مراد یہ ہے جیسا کہ شروع میں ظاہر کر دیا گیا ہے اگر دھمکی دی جائے کسی کو اور قسم کھا کر دھمکی دی جائے میں تم سے یہ سلوک کروں گا تو اس قسم کو توڑنا نہ صرف جائز ہے بلکہ سنت اللہ کے مطابق ہے جیسا کہ حضرت یونس علیہ السلام کے واقعہ میں تھا کہ باوجود اس کے کہ بڑی وضاحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ یہ قوم ہلاک کر دی جائے گی مگر اس قوم کے تضرع کی وجہ سے وہ اس ہلاکت سے بچ گئی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تھی تو یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ اپنے وعید کو ٹال دیا کرتا ہے اگر توبہ' استغفار اور صدقات سے خدا تعالیٰ کی بخشش طلب کی جائے- لیکن جو وعدہ فرماتا ہے اس کو کبھی نہیں ٹالتا' یہاں تک کہ قوم بعض دفعہ بگڑ بھی جائے تب بھی وہ وعدہ ضرور پورا کرتا ہے- اب حضرت مسیحؑ سے جو غلبہ کا وعدہ تھا آپ کی قوم بعد میں بگڑ گئی مگر اللہ نے اپنا وعدہ ضرور پورا فرمایا اور آج آپ دیکھ رہے ہیں کہ تمام دنیا پر مسیحی قوم کا قبضہ ہے تو اس لئے وعدہ اور وعید کا یہ فرق ملحوظ رکھیں- دھمکی دیں کسی کو تو قسم بھی کھائیں تو وہ توڑ دیا کریں اور اس کا کفارہ ادا کیا کریں اور اگر وعدہ کیا ہو کہ میں اس طرح کروں گا' تمہیں یہ دوں گا تو ''عدة المومن کاخذالکف'' کی حدیث کو یاد رکھیں کہ مومن کا وعدہ تو ایسا ہے جیسے ہتھیلی میں وہ چیز رکھ دی گئی ہو اور اس کو ٹالا نہیں جا سکتا- جو دے چکے وہ دے چکے-

دوسری سورۃ النور کی آیت 34 ہے (-) اور وہ لوگ جو نکاح کی توفیق نہیں پاتے انہیں چاہئے کہ اپنے آپ کو بچائے رکھیں یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مالدار بنا دے- اور تمہارے جو غلام تمہیں معاوضہ دے کر اپنی آزادی کا تحریری معاہدہ کرنا چاہیں- اس کو مکاتبہ کہا جاتا ہے- بعض دفعہ بلکہ بسا اوقات غلام میں یہ طاقت نہیں ہوتی تھی کہ اپنی آزادی کے لئے پیسے پہلے دے دے- جتنی بھی اس کی قیمت قضاء مقرر کرتی تھی اس کے متعلق وہ توفیق ہی نہیں رکھتا تھا کیونکہ جو کچھ بھی وہ کماتا تھا وہ مالک کا ہو جاتا تھا اس لئے قضاء کے سامنے یہ عہد کرتا تھا کہ مجھے آزاد کر دے اور میں اب جو کماؤں گا جو سب کچھ میرا ہو گا اس میں سے میں یہ قرضہ اتاروں گا- چنانچہ اس کو مکاتبہ کہا جاتا ہے-

تو وہ لوگ جو (دین) پر الزام لگاتے ہیں غلامی کا اس قسم کے عہد کرنے کی یا کروانے کی ان کو تو اس زمانہ میں بھی توفیق نہ ملی- کتنے غلام انہوں نے امریکہ بھیجے- سارا امریکہ ان غلاموں سے آباد ہے اور اسی طرح جنوبی امریکہ' ہر جگہ انہوں نے غلاموں کی تجارت کی اور بڑی ظالمانہ تجارت کی اور کسی مکاتبہ کا کوئی سوال ہی نہیں- کسی وقت بھی' مرتے دم تک وہ آزاد نہیں ہو سکتے تھے اور جو کچھ بھی کماتے تھے وہ سب کا سب ان کے مالک کا ہو جاتا تھا- تو یہ بھی ایک عظیم الشان آیت ہے اس بات کو ظاہر کرنے کے لئے (دین) غلامی سے آزادی کی عظیم الشان تعلیم دیتا ہے اس کا عشر عشیر بھی کسی دوسرے مذہب میں نہیں پایا جاتا-

اب اس کے بعد ایک ذرا مشکل سی آیت ہے جو سمجھنے والی ہے- فرمایا ''اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ شادی کرنا چاہیں تو (روک کر مخفی) بدکاری پر مجبور نہ کرو''- اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ لونڈیوں سے پیشہ نہ کرواؤ' اس کی تو کسی صورت میں اجازت ہی نہیں- مطلب یہ ہے کہ اگر ان کو شادی نہیں کرنے دیں گے تو بعید نہیں کہ وہ مخفی طور پر بدکاری کریں- یہ مفہوم اچھی طرح آپ کو سمجھ لینا چاہئے- اس لئے تم ان کو روکے رکھو کہ آزاد ہو جائیں گی تو ہمیں جو فائدہ ان سے غلامی کا پہنچتا ہے وہ نہیں ملے گا- ایسا ہرگز نہ کرو- اور اگر کوئی ان کو بے بس کر دے گا یعنی وہ مجبور ہو جائیں گی مخفی بدکاری پر تو اللہ تعالیٰ اس کے بعد بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے- یعنی ان لونڈیوں سے بھی اللہ تعالیٰ حسن سلوک فرمائے گا اور ان کو بخش دے گا-

اس آیت کی تفسیر میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو لوگ نکاح کی طاقت نہ رکھیں جو پرہیزگار رہنے کا اصل ذریعہ ہے تو ان کو چاہئے کہ اور تدبیروں سے طلب عفت کریں- چنانچہ بخاری اور مسلم کی حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو نکاح کرنے پر قادر نہ ہو اس کے لئے پرہیزگار رہنے کے لئے یہ تدبیر ہے کہ وہ روزے رکھا کرے-...... نکاح سے شہوت رانی غرض نہیں بلکہ بدخیالات اور بدنظری اور بدکاری سے اپنے تئیں بچانا اور نیز حفظ صحت بھی غرض ہے''-

(آریہ دھرم- روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 22-23)

اب سورۃ النور ہی کی ایک اور آیت میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں جس میں (غفور رحیم) کا اعادہ ہے- (سورۃ النور آیت 63) اس آیت میں بھی غفور اور رحیم دونوں صفات باری تعالیٰ کا ذکر اکٹھا ہے- ترجمہ اس کا یہ ہے:

''سچے مومن تو وہی ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائیں اور جب کسی اجتماعی اہم معاملہ پر (غور کے لئے) اس کے پاس اکٹھے ہوں تو جب تک اس سے اجازت نہ لے لیں' اٹھ کر نہ جائیں-

اب یہی وہ سنت ہے جس پر ہم مشاورت میں عمل کرتے ہیں- مشاورت میں لوگوں کو آنے کی تو دعوت دی جاتی ہے لیکن جب جانا چاہیں کسی کی کوئی حاجت ہو' کسی کو ضرورت سے باہر نکلنا پڑے تو ہاتھ کھڑا کر دیتا ہے اور پھر وہ صدر مشاورت سے اجازت لیتا ہے پھر باہر جاتا ہے- تو یہ جو جماعت احمدیہ کا دستور ہے یہ سنت کے خلاف نہیں بلکہ عین سنت کے مطابق ہے- اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ صدر کا مقام اور مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر سمجھا جاتا ہے- وہ تو آنحضورؐ کی جوتیوں کی خاک کے برابر بھی نہ ہو تب بھی سنت تو جاری رہے گی اور سنت پر عمل کا تقاضا ہے کہ امر جامع جب بھی ہو' کوئی بڑا معاملہ ہو' عام مجلس نہیں بلکہ بڑا معاملہ ہو جس میں سب مل کر غور کر رہے ہوں تو اجازت کے بغیر کسی کو باہر جانے کی اجازت نہیں-

پھر فرماتا ہے: 'پس جب وہ تجھ سے اپنے بعض کاموں کی خاطر اجازت لیں تو ان میں سے جسے چاہے اجازت دے دے- یعنی اجازت نہ دینے کا بھی اختیار آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو تھا- اور اس کے ساتھ اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرتا رہ'- یعنی اہم کام کے لئے وہ کچھ دیر کے لئے باہر جا رہے ہیں تو اے رسول تو ان کے لئے اس عرصہ میں کہ وہ باہر ہیں مغفرت طلب کرتا رہ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ بہت سی اچھی باتیں سننے سے وہ محروم رہ جائیں- یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے-

اب میں سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 7 آپ کے سامنے رکھتا ہوں تو کہہ دے کہ اسے یعنی قرآن کریم کو اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے یقیناً وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے- زمین و آسمان کے بھید جانتا ہے کا اس غفور رحیم سے کیا تعلق ہے- حقیقت میں اگر آپ زمین و آسمان پر غور کریں تو بہت سی ایسی باتیں ہیں جن کا آپ کو علم بھی نہیں- اس میں لوگ بھی غلطیاں کرتے ہیں اور زمین و آسمان میں جو بھی مخلوق جہاں جہاں جس طرح بھی ہے اس سے غلطیاں ہوتی رہتی ہیں- (فی السموٰت والارض) سے پتہ چلتا ہے کہ **قرآن کریم نے یہ اعلان چودہ سو سال پہلے سے کر دیا تھا کہ زمین و آسمان کے درمیان کوئی خالی جگہ نہیں' کوئی خلاء نہیں- اس میں ضرور چیزیں موجود ہیں اور جاندار بھی موجود ہیں- ان سے کوئی غلطیاں جو ہوں وہ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے-**

ایک اور آیات سورۃ الفرقان نمبر 69 تا 71 ہیں- اور یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے سوا کسی کو نہیں پکارتے اور یقیناً ہرگز قتل نہیں کرتے اس جان کو اللہ تعالیٰ نے جس کا قتل حرام قرار دیا ہو مگر حق کے ساتھ یعنی خدا تعالیٰ کی اجازت کے ساتھ اور ان امور میں جہاں اللہ تعالیٰ نے انسانی قتل کو جائز قرار دیا ہو اور وہ زنا بھی نہیں کرتے- اور جو یہ کام کرے وہ بہت بڑا گناہ کمائے گا- قیامت کے دن اس کا عذاب بڑھا دیا جائے گا اور اس میں نہایت ذلیل حالت میں لمبے عرصہ تک رہے گا- اتنے بڑے گناہوں کے باوجود ہاں سوائے اس کے کہ جو اپنے پکڑے جانے سے پہلے توبہ کر لے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل بجا لائے- تو یقیناً یہی لوگ ہیں جن کی برائیوں کو اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ نیکیوں میں تبدیل کرتا چلا جائے گا اور یقیناً اللہ تعالیٰ بہت زیادہ بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے-

حضرت امام بخاریؒ نے ان آیات کی تفسیر میں یہ روایت اپنی کتاب صحیح بخاری میں درج فرمائی ہے حضرت سعید بن جبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ ابن ابزیٰ نے کہا کہ ابن عباسؓ سے آیت کریمہ ومن یقتل مومنا (-) اور آیت کریمہ ولا یقتلون النفس (-) کے بارہ میں پوچھو- تب میں نے ان یعنی حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل مکہ نے کہا کہ ہم تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک قرار دیتے تھے' ہم ایسی جانوں کو جنہیں اللہ تعالیٰ نے

حرمت بخشی تھی قتل بھی کیا کرتے تھے اور ہم فواحش میں بھی مبتلا تھے اس لئے ہمارا کیا ہوگا؟ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی۔ (بخاری' کتاب التفسیر)

یہ جو آیات ہیں یہ تو دائمی نوعیت کی ہوتی ہیں۔ یہ ایسا مسئلہ تھا کہ اگر کوئی عرب نہ بھی پوچھتے تب بھی ان دائمی آیات کریمہ نے تو ضرور نازل ہونا تھا مگر ایک موقع اور محل کی مناسبت سے یہ سوال اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دل سے اٹھوادیا کرتا تھا اور جس وقت قرآن نازل ہو رہا ہوتا تھا اس وقت ان سوالات کا جواب قرآن کریم ہی کے مطابق ضرور دے دیا جاتا تھا تو اس لئے قرآن کریم کا یہ اسلوب ہے جو اپنے پیش نظر رکھیں کہ اگر لوگ نہ بھی پوچھتے تو قرآن کی بہت سی آیات ایسی ہیں جنہوں نے بہرحال نازل ہونا تھا کیونکہ وہ دائمی نوعیت کی ہیں۔ یہ مسائل بھی صرف چودہ سو سال پہلے کے نہیں آج بھی ویسے ہی ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے سوالات کو بہانہ بنا دیا اور اس وقت کے لئے' ان لوگوں کو سمجھانے کی خاطر کہ اس موقع پر یہ کچھ کرنا چاہئے۔

پھر سورۃ الشعراء کی آیات 8 تا 10 ہیں اب یہاں دیکھیں غفور رحیم کی بجائے العزیز الرحیم فرمایا ہے۔ عزیز کا معنی ہے بہت غلبہ والا اور بہت عزت والا۔ تو کیا انہوں نے دیکھا نہیں زمین کو کہ ہم نے کتنے ہی معزز جوڑے بنائے ہیں۔ کریم کے معنے معزز بھی ہے اور اعلیٰ درجہ کے بھی ہے۔ یوں کہنا چاہئے کہ اعلیٰ درجہ کے جوڑے ہم نے زمین میں اگائے ہیں۔ اب دیکھیں درخت ہیں طرح طرح کے' طرح طرح کے پھل ہیں آپ کھاتے ہیں تو آپ خیال بھی نہیں کرتے کہ کیسے مٹی میں سے از خود یہ سب بلند ہو رہے ہیں اور کس طرح از خود ایک ہی پانی سے سیراب ہونے کے باوجود مختلف شکلوں کے پھل بن جاتے ہیں جن کا گودا آپ کے کام آجاتا ہے اور تھوڑے سے چھوٹے سے بیج جو ہیں وہ جانوروں کے لئے پھینک دئے جاتے ہیں پھر وہ کھائے جائیں تب بھی جانوروں کے پیٹ سے نکل کر دوبارہ بیج اگتے ہیں اور درخت بن جاتے ہیں اور جانور نہ بھی کھائیں تب بھی وہ زمین میں بکھیرے جاتے ہیں۔

اب یہ جو نظام اللہ تعالیٰ نے جاری کیا ہے یہ ایک حیرت انگیز نظام ہے کیونکہ انسان نے اگر یہ نہ کھانا ہوتا تو ایک ہی جگہ درخت کے نیچے ہی سارے بیج گرتے' اس کے گودے کو ایسا عمدہ بنادیا کہ مجبور ہے کہ وہ انہیں ضرور کھائے۔ اور جب وہ کھاتا ہے تو وہاں نہیں کھاتا جہاں پھل اگا ہو بہت دور کہیں کھاتا ہے۔ آج کل مثلاً بہت سے پھل ہیں بیجوں والے مثلاً سیب ہی ہیں جو مختلف ممالک سے یہاں آرہے ہیں اور کہیں آگے' ہزاروں میل پرے اُگے اور یہاں آگئے۔ یہاں جو چیزیں اُگتی ہیں وہ ہزاروں میل دور چلی جاتی ہیں۔ پس اس طرح بیجوں کا انتشار ہوتا رہتا ہے۔ یہ بھی گہری حکمت کے نتیجہ میں ہے۔

اس میں عزیز رحیم کیوں فرمایا ہے (-) یہاں (اکثر هم مومنین) کے متعلق غور طلب معاملہ ہے کہ ان ساری باتوں کو دیکھنے کے باوجود اکثر لوگ مومن نہیں ہوتے لیکن ان کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ اپنے دین کو ضرور غالب کرے گا اور وہ اللہ کے رسول اور اس کے غلاموں کو عاجز نہیں کر سکتے۔ تو عزیز بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ غالب ہے وہ بے شک ایمان نہ لائیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ خدا کا دین بہرحال غالب رہے گا اور وہ رحیم ہے اور بار بار رحم فرمانے والا بھی ہے۔

اب بیج بھی دیکھو کہ ہر موسم میں جب اُگتے ہیں تو پھر وہ موسم گزر جاتا ہے رحیمیت اس موسم کو پھر لے آتی ہے۔ پھر گزر جاتا ہے' پھر اگلے سال پھر رحیمیت اس موسم کو لے آتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرح تم بھی رحیم بننے کی کوشش کرو' اپنے فیض کو لوگوں پر جاری رکھو۔ ایک دفعہ نہیں بلکہ بار بار کرو اللہ تعالیٰ کو بھی اپنے لئے رحیم پاؤ گے۔

سورۃ الشعراء کی آیات 66 تا 69 اور ہم نے موسیٰ کو اور جو اس کے ساتھ تھے ان سب کو ہم نے اجتماعی طور پر نجات بخش دی۔ پھر دوسروں کو یعنی فرعون اور اس کے ساتھیوں کو غرق کر دیا۔ اس میں یقیناً خدا تعالیٰ کا ایک بہت بڑا نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اب یہاں بھی وہی بات ہے کہ وہ مومن نہیں تھے لیکن اللہ کے دین کو بگاڑ نہیں سکے' ان کمزوروں کو مغلوب نہیں کر سکے جن کو اللہ عزیز نے غلبہ عطا کرنا تھا یعنی بنی اسرائیل کو جو حضرت موسیٰؑ کے ساتھ تھے یقیناً تیرا رب ہی ہے جو بہت بڑے غلبہ والا اور دائمی عزت والا ہے اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ یعنی ان لوگوں کو بھی بار بار موقعہ دیا گیا تھا ایک بہت بڑا نشان تھا ان کے لئے اس بات میں کہ جب بھی وہ اپنے وعدوں سے مکر جاتے تھے پھر اللہ تعالیٰ دوبارہ نشان دکھاتا تھا' پھر مکر جاتے تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ دوبارہ نشان دکھاتا تھا یہاں تک کہ جب ان پر حجت تمام ہوگئی تب اللہ نے پکڑا ہے اور یہ جو بار بار ان کو موقعہ دینا ہے یہ رحیمیت کا تقاضا تھا کہ اللہ تعالیٰ رحم فرماتا تھا' پھر رحم فرماتا تھا مگر وہ اپنے گناہوں سے اور تکبر سے باز نہیں آئے۔

سورۃ الشعراء کی 101 تا 105 آیات اب ہمارا کوئی بھی شفاعت کرنے والا نہیں نہ کوئی سچا گہرا دوست ہے یہ جو گفتگو ہے یہ کفار قیامت کے دن آپس میں کریں گے۔ وہ کہیں گے آج تو ہمارا کوئی شافع نہیں۔ ہم سمجھا کرتے تھے کہ ہماری شفاعت کرنے والے لوگ ہمارے لئے ہوں گے' کوئی گہرا جگری دوست نہیں ہاں اگر ایک دفعہ ہمارا لوٹ جانا ہو' ہمیں ایک دفعہ اللہ تعالیٰ واپس کردے تو ہم ضرور پکے مومنوں میں سے ہو جائیں گے۔

یہ بات کبھی بھی نہیں ہوا کرتی۔ جب نجات ملتی ہے پھر انہی چیزوں میں انسان مبتلا ہو جاتا ہے جن چیزوں میں پہلے مبتلا تھا یعنی ہر انسان نہیں بلکہ وہ جو بدنصیب ہو۔ تو مرنے کے بعد بھی پھر کوئی نجات ایسی ممکن نہیں۔ اس دنیا میں بھی یہی ہوتا ہے۔ جب انسان بار بار گناہ میں مبتلا ہوتا ہے اور باز نہیں آتا تو پھر آخر ایک وقت پہنچ کے اللہ پھر اپنے عزیز ہونے کو ثابت کرتا ہے اور اپنے غلبہ کو اس کو دکھا دیتا ہے اور یقیناً تیرا رب ہی ہے جو بہت غلبہ والا اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

یہاں (و ان ربك) کا لفظ قابل غور ہے۔ بار بار یہاں ''یقیناً تیرا رب'' کے الفاظ دہرائے جا رہے ہیں۔ اس سے مراد رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اے محمدؐ تیرا رب ایسا ہے کبھی ترک نہیں کرے گا اس وعدہ کو کہ تجھے غلبہ دیا جائے گا جو چاہے دشمن کرتا رہے تیرا رب ایسا ہے جو عزیز ہے' جو بہت زیادہ قوی اور عزت والا اور غلبہ والا ہے۔ پس اگر یہ نہیں مانتے تو اللہ بھی رحیم ہے اور تو بھی رحیم ہے۔ تو بار بار ان کو موقعہ دیتا چلا جاتا ہے ان پر رحم فرماتا ہے لیکن یہ بدنصیب ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رحم اور تیرے رحم سے کوئی استفادہ نہیں کرتے۔

یہ سورۃ الشعراء کی 140 تا 141 آیات ہیں پس انہوں نے جھٹلا دیا اپنے وقت کے نبی کو۔ (-) سے مراد وقت کا نبی ہے تو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ تھوڑے تھے جو اپنے وقت کے نبی پر ایمان لائے اور یقیناً تیرا رب ہی ہے اے محمدؐ! تیرا ہی رب ہے جو بہت بڑے غلبہ والا اور بہت عزت والا ہے اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

اب سورۃ الشعراء ہی کی آیات 156 تا 160۔ وقت کے نبی نے کہا کہ یہ اونٹنی ہے اس کے لئے بھی گھاٹ ہے' پانی پینے کا ایک وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ اور تمہارے لئے بھی ایک معین وقت میں تمہارے اونٹوں اور جانوروں کو پانی پلانا ہے پس جب یہ اونٹنی جس پر چڑھ کر میں تبلیغ کے لئے نکلتا ہوں پانی پینے کے لئے آئے تو اس میں حائل نہ ہوا کرو' بری نیت سے اس کو نہ پکڑنا۔ اگر ایسا کرو گے تو یقیناً بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔ اس کے باوجود کیا ہوا انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ اس کے نتیجہ میں پھر ان کو نادم ہونا پڑا یعنی جب عذاب نازل ہوا تو پھر کوئی حسرت تھی ان کی صرف' یہاں ندامت سے مراد حسرت ہے کہ ان کے لئے سوائے حسرت کے کچھ بھی باقی نہ رہا۔ تو حضرت صالحؑ نے جیسا کہ وعدہ کیا تھا ان کو عذاب نے پکڑ لیا۔ یقیناً اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے۔ اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اب پھر دیکھئے جہاں بھی لفظ عزیز کے ساتھ رحیم کو جوڑا ہے وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو مخاطب کر کے بلا استثناء ہر دفعہ آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا ہے تیرا رب بہت ہی عزیز ہے اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو بھی یہ دونوں صفات عطا کی گئی تھیں (عزیز علیه ماعنتم .... بالمومنین رؤف رحیم)۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بہت مضبوط تھے اپنی پکڑ میں اور عزت والے تھے اور مومنوں کی تکلیف آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ

آلہ وسلم کو تکلیف پہنچاتی تھی یہاں عزیز کا ایک معنی دکھ محسوس کرنا بھی ہے۔ آپؐ پر بھی یہ بات شاق گزرتی تھی کہ مومن تکلیف اٹھائیں۔ یہاں عزیز کا ایک معنی صرف غلبہ والا نہیں بلکہ دکھ میں مبتلا ہونے والا بھی ہے۔ پس اس پہلو سے اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو یہ بات دکھ پہنچاتی تھی کہ تم یعنی اے مومنین تم مشکل میں مبتلا ہو‘ مشکل تو تمہیں پڑتی ہے اور اس کا سب سے زیادہ دکھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو ہوتا ہے۔ لیکن اے محمدؐ یاد رکھ یہ تیرا رب ہی ہے جو لازماً دائمی عزت اور دائمی غلبہ والا ہے اور وہ بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

اب آخر پر تین آیتیں ہیں سورۃ الشعراء ہی کی 174 تا 176 اور ہم نے ان پر ایک قسم کی بارش برسائی۔ مطرا سے مراد ایک بارش بھی ہے اور ایک قسم کی بارش بھی ہے کیونکہ یہ بارش پانی کی بارش نہیں تھی بلکہ پتھروں کی بارش تھی۔ تو ہم نے ان کے اوپر ایک قسم کی بارش برسائی۔ جن کو ڈرایا جاتا ہے ان پر جو بارش برستی ہے وہ بہت ہی بری ہوتی ہے۔ (ان فی ذلک لاٰیۃ) اب اس میں ایک بہت بڑا نشان ہے اور ان میں سے اکثر ایسے تھے جو ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اب دیکھئے ہر جگہ جہاں عزیز رحیم ہے وہاں ان ربک کا لفظ ضرور موجود ہے جو عجیب شان ہے قرآن کریم کی‘ اس میں کوئی تضاد نہیں‘ کوئی اختلاف نہیں‘ بڑی گہری حکمت کے ساتھ صفات کو جوڑا گیا ہے اور ان کو اسی طرح دوہرایا گیا ہے۔ اور یاد رکھ کہ تیرا رب ہی ہے (لھــو) وہی ہے جو بہت غالب ہے‘ بڑی عزت والا اور غلبہ والا ہے‘ دائمی عزت والا اور دائمی غلبہ والا اور رحیم اور بار بار رحم فرمانے والا ہے۔

پس ہم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہی کے تو غلام ہیں‘ ہمیں بھی یہ وعدہ دیا گیا ہے جب تک ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے نقش قدم پر چلیں گے ہم اس وجہ سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رب عزیز ہے‘ ہم بھی عزیز ہوں گے اور یقیناً عزت کے ساتھ دائمی غلبہ حاصل کریں گے اور کرتے چلے جائیں گے کوئی اس تقدیر کو روک نہیں سکتا کیونکہ خدا کا وعدہ اپنے بندے محمدؐ سے ہے اور فرمایا ہے: اے محمدؐ تیرا رب بہت عزیز ہے۔ پس ہم بھی تو اسی محمدؐ کے غلام ہیں جس سے اللہ تعالیٰ نے دائمی غلبہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ اور آج کل جماعت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلوک یہ ظاہر کر رہا ہے اور کرتا چلا جا رہا ہے اور آئندہ بھی اس سے زیادہ کرتا چلا جائے گا کہ ہر سال جماعت احمدیہ کا غلبہ بڑھتا چلا جا رہا ہے اتنا زیادہ بڑھتا چلا جا رہا ہے کہ گویا اب ان کا حساب رکھنے کا بھی ایک مسئلہ بن گیا ہے‘ کس طرح اتنی بیعتوں کو ہم اکٹھا کریں اور اجتماعی بیعتیں ہوتی ہیں اور اجتماعی ذکر ملتے ہیں کہ اتنی بیعتیں ہوئیں ان ساروں کے جو بیعت فارم ہیں وہ یہاں مرکز کو نہیں بھیجے جاسکتے۔ کروڑوں بیعت فارم کس طرح مرکز بھیجے جائیں گے اور کیسے جمع کئے جائیں گے۔

پس حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ فرمایا تھا کہ ایک ایسا وقت آنے والا ہے جب بیعتوں کا رجسٹر بند کرنا پڑے گا۔ اس کثرت سے ہوں گی کہ تم ان کو سنبھال نہیں سکتے۔ وہی عزیز رحیم خدا ہمارا بھی خدا ہے‘ ہمارا بھی رب ہے کیونکہ وہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا رب ہے اور اس بات کو وہ بار بار پورا فرماتا چلا جا رہا ہے اور آئندہ سالوں میں بھی آپ دیکھیں گے کس شان کے ساتھ ان وعدوں کو وہ پورا کرتا چلا جائے گا۔

پس آپ بھی عزیز رحیم بنیں۔ عزت والا غلبہ حاصل کیا کریں‘ ظلم والا غلبہ نہیں۔ ابھی بھی ہماری جماعت میں بہت سے بدنصیب ایسے ہیں جو جبر اور ظلم کا غلبہ حاصل کرتے ہیں ان کو یہ آیات سمجھانے کے لئے کافی ہونی چاہئیں مگر افسوس کہ وہ بار بار نصیحت نہیں پکڑتے‘ اپنی بیویوں پر ظلم کرتے ہیں‘ اپنے اہل وعیال پر ظلم کرتے ہیں‘ غیروں پر ظلم کرتے ہیں‘ اپنے بھائیوں پر ظلم کرتے ہیں مگر وہ غلبہ عزت والا غلبہ نہیں‘ وہ ذلت والا غلبہ ہے۔ پس آپ خوب یاد رکھیں کہ آپ کو عزیز رحیم سے اگر تعلق جوڑنا ہے تو آپ کو لازماً عزت والا غلبہ حاصل کرنا چاہئے جو دلوں پر حکومت کے ذریعہ ہوتا ہے جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو نصیب ہوا۔ آپؐ نے دلوں پر حکومت کی اور اس کے نتیجہ میں آپؐ کو حیرت انگیز غلبہ عطا ہوا اور یہ غلبہ پھیلتے پھیلتے دنیا کے کونے کونے تک جا پہنچا۔ پس اللہ ہمارے ساتھ ہو‘ اللہ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو اس عزیز اور عزت والے غلبہ کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 جولائی 2001ء)

کرم ہدایت اللہ ہادی صاحب۔ ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا 25واں جلسہ سالانہ

9 ہزار سے زائد افراد کی شمولیت - وزیراعظم کینیڈا کا پیغام

ایم ٹی اے کے ذریعہ جلسہ سالانہ کی LIVE نشریات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیڈا کا پچیسواں جلسہ سالانہ چھ جولائی کو شروع ہو کر آٹھ جولائی 2001ء کو اختتام پذیر ہوا۔ یہ سہ روزہ جلسہ سالانہ اپنی اعلیٰ اور شاندار روایات کے ساتھ بیت الاسلام ٹورنٹو کے وسیع وعریض‘ سرسبز وشاداب اور خوبصورت احاطہ میں منعقد ہوا جس میں مرکز کے نمائندہ خصوصی مکرم نواب منصور احمد خانصاحب‘ وکیل التبشیر ربوہ نے شمولیت فرمائی۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی سلور جوبلی کی تقریبات کے پیش نظر امسال تمام شعبہ جات میں وسیع تر انتظامات کئے گئے۔ بیت الذکر‘ مشن ہاؤس‘ نمائش گاہ‘ لنگر خانہ‘ مردوں اور عورتوں کے جلسہ گاہ اور جلسہ کے وسیع وعریض احاطہ کو بڑے اہتمام سے سجایا گیا۔ بیت الذکر کے داخلی دروازہ کی تزئین وزیبائش قابل دید تھی۔ وسیع وعریض احاطہ لالہ زار اور سرسبز وشاداب کیاریوں سے اٹا پڑا تھا۔ اور رنگ برنگ پھولوں سے لدے ہوئے سبزوزار ساری فضا کو اپنی بھینی بھینی خوشبوؤں سے معطر کر رہے تھے۔ بیت کے احاطہ کے تمام درختوں پر رنگ برنگے روشنیوں کے قمقمے جگمگ کر رہے تھے۔ شامیانے اندر اور باہر سے روشنیوں سے چکا چوند تھے۔ مشن ہاؤس کے چاروں طرف روشنیوں کا جال بچھا ہوا تھا۔ بیت کی تمام اطراف کو نہایت خوبصورت رنگ برنگ جھل مل کرتے ہوئے قمقموں سے سجایا گیا۔ بیت کے مینار اور گنبدوں پر رنگ برنگے قمقمے جگ مگ کر رہے تھے۔ جلسہ گاہ اور اس کے تمام راستے روشنیوں سے چکا چوند تھے۔ الغرض جلسہ سالانہ کا سارا منظر قابل دید تھا اور اس کے جلو میں روحانی مناظر تو اور بھی وجد آفرین تھے۔

جلسہ سالانہ سے قبل مقامی اخبارات نے جلی حروف میں پورے صفحہ پر جلسہ سالانہ کے انعقاد کے اعلانات شائع کئے۔ اور بعض اخبارات نے جلسہ سالانہ کی کارروائی کے کچھ حصے مع تصاویر نمایاں طور پر چھاپے۔ کینیڈین ٹیلی ویژن نے مقامی اور قومی خبروں کے دوران ایک سے زائد بار جلسہ سالانہ کی جھلکیاں دکھائیں۔

پہلا دن - جمعۃ المبارک

6 جولائی 2001ء

اس جلسہ میں مردانہ اور مستورات کے جلسہ گاہ میں چار چار اجلاس منعقد ہوئے۔ جلسہ سالانہ کا آغاز جمعۃ المبارک کے خطبہ سے ہوا جو مکرم نواب منصور احمد خان صاحب نے بیت الذکر ٹورنٹو میں ارشاد فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ جلسہ جماعت احمدیہ کا تاریخی فقید المثال روحانی اجتماع ہے۔ آپ نے جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود کے پر معارف اور بابرکت ارشادات پڑھ کر سنائے۔ اور جلسہ سالانہ کی حقیقی روح اور اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی تلقین فرمائی۔

پہلا اجلاس

پہلا اجلاس ساڑھے چار بجے شروع ہوا۔ جس

کی صدارت مرکزی نمائندہ خصوصی مکرم نواب منصور خان صاحب' وکیل التبشیر ربوہ نے کی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم نواب صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا آپ نے جماعت احمدیہ میں جلسہ سالانہ کی تاریخ کا جائزہ پیش کیا اور اس کے عالی شان مقاصد پر بھرپور روشنی ڈالی۔

ان کے بعد دوسری تقریر مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب' نائب امیر اول کی تھی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کینیڈا کی مختصر تاریخ بیان کی۔ آپ نے اس تاریخ کا آغاز جماعت احمدیہ کے قیام اور لدھیانہ میں بیعت اولیٰ سے کیا اور اس کے شیریں ثمرات کی وسعت اور برکت کا ذکر کرتے ہوئے کینیڈا میں جماعت احمدیہ کے قیام کی تاریخ کا ابتداء سے لے کر دور حاضر تک کی بتدریج ترقی کا جائزہ پیش کیا۔

تیسری اور آخری تقریر مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب' ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن کی تھی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی قرآنی خدمات کے موضوع پر خطاب کیا۔ آپ نے قرآنی خدمت کے عظیم تصور کی وضاحت فرمائی اور قرآن مجید کی خدمات کے مختلف پہلوؤں کو بیان فرمایا۔ خاص طور پر دنیا بھر کی معروف اور مقبول زبانوں میں تراجم کے عظیم الشان منصوبے اور ترقی کا جائزہ پیش فرمایا۔

مستورات کے اجلاسوں میں صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ' حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی حرم محترم آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ' محترمہ صاحبزادی امتہ العلیم صاحبہ بیگم مکرم نواب منصور احمد خان صاحب' محترمہ صاحبزادی سیدہ نواب فوزیہ شمیم صاحبہ بیگم مکرم مرزا شمیم احمد صاحب اور خاندان کی بعض دیگر ہستیوں نے شرکت کی۔

مستورات کے پہلے اجلاس میں مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کا افتتاحی خطاب مردانہ جلسہ گاہ سے ٹی وی سیٹ کے ذریعہ براہ راست نشر ہوا۔

افتتاحی خطاب کے بعد لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی صدر محترمہ امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی مختصر تاریخ بیان کی۔

اجلاس شبینہ

شام کے وقت بیت الذکر ٹورنٹو میں نومبائعین کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے فرمائی۔ نومبائعین نے قبول احمدیت کے ایمان افروز اور دل گداز واقعات بیان کئے۔

دوسرا دن۔ بروز ہفتہ

7 جولائی 2001ء

دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب نے کی۔ اس اجلاس میں چار تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم مولانا محمد اشرف عارف صاحب' مشنری ویسٹرن کینیڈا' مقیم کیلگری کی تھی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے تین جلیل القدر رفقاء حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب' حضرت مولوی شیر علی صاحب اور حضرت سید سرور شاہ صاحب کی سیرت وسوانح کے نہایت ایمان افروز واقعات سنائے۔

دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب کی تھی۔ آپ نے آنحضرت ﷺ کے صحابہ کرام کی سیرت میں سے ذوق عبادت اور مالی قربانی کے موضوع پر نہایت احسن پیرائے میں روشنی ڈالی۔

ترانہ وقف نو

ان دو تقاریر کے بعد واقفین نو بچوں نے مل جل کر ایک ترانہ پیش کیا۔ بڑھے چلو بڑھے چلو۔

تحریک دعائے مغفرت

ترانہ کے بعد مکرم شیخ عبدالهادی صاحب نے جلسہ سالانہ کے پاکیزہ اغراض و مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس کا ارشاد مبارک پیش کیا جس میں اس دار فانی سے رخصت ہو جانے والوں کے لئے دعائے مغفرت کی تحریک کی گئی ہے۔ اس کے بعد مکرم شیخ صاحب موصوف نے دوران سال کینیڈا میں وفات پا جانے والے مرحومین کے اسمائے گرامی مع تاریخ وفات پڑھ کر سنائے۔ اور ان کے لئے دعائے مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی تحریک کی۔

مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب کا خطاب

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب' امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے حضرت مسیح موعود کا غرباء سے حسن سلوک کے موضوع پر نہایت پر معارف اور ایمان افروز خطاب فرمایا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ سے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ خاص طور پر ترقی یافتہ ممالک کے حوالہ سے اس پہلو پر نہایت دلنشیں پیرایہ میں روشنی ڈالی۔

نمائندہ خصوصی کا خطاب

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد مکرم نواب منصور احمد خان صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا آپ نے سیرت آنحضرت ﷺ بحیثیت داعی الی اللہ کے موضوع پر ایمان افروز تقریر فرمائی۔ آپ نے احباب و خواتین کو توجہ دلائی کہ دعوت الی اللہ کا فریضہ اتنا اہم اور ضروری ہے کہ نہ صرف قوموں کی بقا اور سلامتی کا راز اس میں مضمر ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور فرمایا کہ اس سے انسان کے اپنے نفس کی اصلاح ہوتی اور روحانی مدارج میں ترقی حاصل کرتا ہے اور اس کے طفیل لقائے باری تعالیٰ نصیب ہوتا ہے۔

مستورات کے دوسرے اجلاس میں محترمہ عالیہ خلیفہ صاحبہ اور محترمہ امتہ الرفیق ظفر صاحبہ نے حضرت سیدہ نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ کی سیرت پر روشنی ڈالی۔

ان کے بعد محترمہ سحر محمود صاحبہ اور محترمہ عطیہ شریف صاحبہ نے آنحضرت ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے حضرت ام المومنین ام سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت طیبہ بیان کی۔

سیرت وسوانح کے تذکرے کے بعد مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا اور مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کے خطابات مردانہ جلسہ گاہ سے ٹی وی سیٹ کے ذریعہ براہ راست نشر ہوئے۔

تیسرا اجلاس

تیسرا اجلاس شام ساڑھے چار بجے شروع ہوا۔ جس کی صدارت مکرم مولانا ابراہیم بن یعقوب' امیر و مشنری انچارج ٹرینیڈاڈ نے کی۔ اس اجلاس میں چار تقاریر ہوئیں۔ تیسرے اجلاس میں خاص طور پر "مسیح آ چکا ہے" کے موضوع پر روشنی ڈالی گئی۔ چنانچہ مکرم عطاء الواحد صاحب نے بائبل کی روشنی میں مسیح کی آمد' مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے قرآن مجید کی روشنی میں مسیح کی آمد کے موضوعات پر نہایت علمی' ٹھوس اور تحقیقی مقالے پیش کئے۔ اس خصوصی موضوع کے بعد مکرم مولانا مرزا محمد افضل صاحب' مشنری مسس ساگا نے حضرت مسیح موعود کی مختصر سیرت اور مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری ایسٹرن ریجن' کینیڈا مقیم آٹوا نے حضرت مسیح موعود کی پیش گوئیاں کے موضوعات پر حاضرین سے خطاب کیا۔

اس اجلاس کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے مستورات کے جلسہ گاہ میں براہ راست ٹی وی سیٹ کے ذریعہ سنی اور دیکھی گئی۔

سوال و جواب کی ایک خصوصی مجلس

معزز مہمانوں کے شامیانے میں عشائیے کے دوران سوال و جواب کی ایک خوبصورت اور دلچسپ محفل منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب' مکرم مولانا مرزا محمد افضل صاحب' مکرم عطاء الواحد صاحب اور مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے غیر از جماعت معزز مہمانوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے۔ یہ مجلس اتنی دلپذیر تھی کہ اسی وقت ایک خاندان نے اپنے بچوں سمیت احمدیت قبول کرنے کی سعادت پائی اور حضور انور کی بیعت کرنے کا شرح دل سے اظہار کیا۔

نکاحوں کے اعلانات

مغرب وعشاء کی نمازوں کے بعد مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے تین نکاحوں کا اعلان کیا۔

تیسرا دن۔ بروز اتوار

8 جولائی 2001ء

چوتھا اور آخری اجلاس

یہ اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مرکز کے نمائندہ خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب نے فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم' قصیدہ اور نظم کے بعد مکرم مولانا ابراہیم بن یعقوب صاحب' امیر و مشنری انچارج ٹرینیڈاڈ نے افریقہ میں جماعت احمدیہ کی خدمات کے موضوع پر خطاب کیا۔

تقسیم انعامات

اس تقریر کے بعد تقسیم انعامات اور علم انعامی کی تقریب شروع ہوئی۔ مکرم سید نظیر صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا نے مجلس خدام الاحمدیہ کی تنظیم کا مختصر تعارف پیش کیا اور بتایا کہ حسن کارکردگی کی بناء پر مجلس خدام الاحمدیہ ویسٹن ساؤتھ علم انعامی کی مستحق قرار پائی جب کہ مجلس خدام الاحمدیہ وینکوور دوئم اور مجلس خدام الاحمدیہ سکاربرو سوئم قرار پائی۔ مکرم منصور احمد خان صاحب نے اول آنے والی مجلس کے قائد کو علم انعامی اور دوم سوم آنے والی مجالس کے قائدین کو انعامات عطا فرمائے۔

معزز مہمانوں کے خطابات اور پیغامات تہنیت

اس تقریب کے بعد مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب' امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے بعض معزز مہمانوں کا تعارف کروایا۔ اس خصوصی اجلاس میں درج ذیل معزز مہمانوں نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

سکاٹ لینڈ کے مکرم طاہر سلیمی صاحب مربی سلسلہ' مکرم مولانا الحسن بشیر صاحب' امیر و مشنری انچارج گیانا' وان کی میئر کے نمائندہ کونسلر اور قائمقام میئر صوبائی اسمبلی انٹاریو کے رکن وفاقی اسمبلی کے رکن' دو اراکین' صوبہ انٹاریو کے وزیر صحت صوبہ انٹاریو کے ڈپٹی پریمیئر اور وزیر خزانہ اور حکومت کینیڈا کے وزیر دفاع نے حاضرین سے خطاب کیا۔ اور وزیر اعظم کینیڈا اور وزیر اعلیٰ انٹاریو کے نمائندوں نے جلسہ

سالانہ کے متعلق تہنیت کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔

نمائندہ خصوصی کا اختتامی خطاب

ان معزز مہمانوں کے خطابات کے بعد مکرم امیر صاحب نے مرکز کے خصوصی نمائندہ مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کا تعارف پیش کیا۔ بعدہ مکرم نواب صاحب نے حاضرین سے دین میں امن کا تصور کے موضوع پر سیر حاصل اختتامی خطاب فرمایا۔

مستورات کے حصہ میں نو مبائع احمدی خاتون محترمہ امۃ الشکور صاحبہ نے قبول احمدیت کا ایمان افروز واقعہ سنایا۔ ان کے بعد محترمہ مہ جبیں خان صاحبہ نے شادی کی کامیابی اور کامرانی کے سنہرے اصولوں پر روشنی ڈالی۔

ان دو تقاریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی حرم محترمہ آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ نے از راہ شفقت خواتین سے نہایت ایمان افروز خطاب فرمایا اور نئی نسل کی تربیت اور دعوت الی اللہ کے فرائض کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔

ان تین تقاریر کے بعد مردانہ جلسہ گاہ سے معزز مہمانوں کے خطابات اور مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کا علمی و تحقیقی خطاب ٹی وی سیٹ کے ذریعہ براہ راست سنا اور دیکھا گیا۔

خصوصی دعوت ظہرانہ

اختتامی اجلاس کے بعد معزز مہمانوں کی خدمت میں شاندار ظہرانہ پیش کیا گیا۔ جس میں ایک ہزار کے لگ بھگ مہمانوں نے شرکت کی۔

امسال پہلی مرتبہ Video Streaming کے ذریعہ مہمان خصوصی مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر ربوہ کی ساری تقاریر اور آخری دن کا اجلاس M.T.A انٹرنیشنل کے ذریعہ ساری دنیا میں دیکھا اور سنا گیا۔

تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے نیک مقاصد کو پورا فرمائے۔ اس میں شامل ہونے والوں کے اخلاص و ایمان میں ترقی عطا فرمائے اور اس جلسہ کی برکات کینیڈا کے طول و عرض میں پھیل جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی بارگاہ سے آئندہ بھی اس سے بہتر اور باثمر مساعی کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

جدید اور فینسی۔ مدراسی۔ اٹالین۔ سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔

الفضل جیولرز
بازار صرافہ سیالکوٹ
پروپرائٹر: عبدالستار

فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
پروپرائٹر: سفیر احمد

فون دوکان 592316 فون رہائش 586297-551179

اطلاعات و اعلانات

زیارت مرکز واقفین نو

پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ

مورخہ 17 مارچ 2001ء کو واقفین نو کا وفد پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ سے زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا اور دارالضیافت میں قیام کیا۔ دفتر وقف نو میں محترم وکیل صاحب وقف نو نے بچوں کا جائزہ لیا اور اہم امور کے متعلق نصائح فرمائیں۔ مورخہ 19 مارچ 2001ء کو یہ وفد دعا کے بعد واپس روانہ ہوا۔

حاضری واقفین نو 20 واقفات نو 10 والد 15 مائیں 12 دیگر بچے 23۔

(وکالت وقف نو)

رپورٹ اجتماع واقفین نو

جھنگ صدر

29 جولائی 2001ء بروز اتوار واقفین نو جھنگ صدر کا اجتماع منعقد ہوا۔ مرکزی نمائندہ وکالت وقف نو نے شرکت فرمائی۔ افتتاحی اجلاس کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ علمی مقابلہ جات میں نصاب کے مطابق تلاوت۔ نظم۔ تقریر۔ حفظ قرآن۔ حفظ نظم۔ نیز تحریری امتحان نصاب وقف نو شامل تھا۔ ورزشی مقابلہ جات میں میوزیکل چیئر۔ ثابت قدمی وغیرہ شامل تھے۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد تمام شرکاء کو کھانا پیش کیا گیا۔ اختتامی اجلاس میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو بچوں اور بچیوں میں انعامات اور سندات محترم امیر صاحب ضلع جھنگ کے نمائندہ نے تقسیم کیں اور اختتامی دعا کروائی۔

حاضری واقف نو بچے بچیاں 46، والد 17، والدہ 30، کل حاضری 93 رہی۔

(وکالت وقف نو)

سہ ماہی اجتماع واقفین نو

ضلع گجرات

مورخہ 24 جون 2001ء بروز اتوار بیت الحمد کھاریاں شہر میں واقفین نو ضلع گجرات کا سہ ماہی اجتماع منعقد کیا گیا۔ اجتماع کا آغاز صبح 10 بجے دعا کے ساتھ ہوا بعد ازاں مکرم مربی صاحب ضلع گجرات اور دیگر مربیان کی نگرانی میں بچوں اور بچیوں کے تین تین الگ الگ گروپ بنا کر۔ نصاب ٹیسٹ تلاوت قرآن کریم، نظم اور تقاریر کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ اس دوران 70 واقفین نو کیریئر پلاننگ کے انٹرویو اور میڈیکل ٹیسٹ (طبی معائنہ) کیا گیا دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اختتامی اجلاس ہوا۔

اختتامی اجلاس کی صدارت محترم وکیل صاحب وقف نو سید قمر سلیمان صاحب نے کی۔

محترم وکیل صاحب وقف نو نے مختلف مقابلہ جات میں اول۔ دوم و سوم آنے والے بچوں اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے۔

آپ نے اپنے خطاب میں واقفین نو بچوں بچیوں اور ان کے والدین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نماز پنجگانہ کے قیام۔ تلاوت قرآن کریم MTA پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سننے کی تحریک کی۔

حاضری واقفین نو 110 واقفات نو 46 والدین 77 دیگر 10

(وکالت وقف نو)

زیارت مرکز واقفین نو

چک 35 شمالی ضلع سرگودھا

مورخہ 13 جولائی 2001ء کو چک 35 شمالی سرگودھا سے واقفین نو بچوں کا ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ اور دو یوم قیام کیا۔

حاضری واقفین نو 5 واقفات نو 3 دیگر افراد 2

(وکالت وقف نو)

سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد طارق صاحب کنری پاک سندھ سے لکھتے ہیں مورخہ یکم جون 2001ء کو میری پھوپھی خوشدامن امۃ الحئی بیگم صاحبہ زوجہ عبدالرحمٰن صاحب (جمشید آباد والے) میر پور خاص سندھ انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی عمر تقریباً 84 سال تھی اور آپ ماسٹر ماموں خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ میت کو ربوہ لے جایا گیا اور 3 جون کو دارالضیافت ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے۔

گلشن احمد نرسری میں تازہ سٹاک

احباب کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ گلشن احمد نرسری میں پھلدار اور پھولدار پودوں کا تازہ سٹاک آ گیا ہے۔ موسم کی مناسبت سے پودے ارزاں قیمتوں پر خرید کر شجرکاری کی مہم میں حصہ لیں۔ نیز پودوں کے لئے مناسب کھاد اور شجرکاری کے لئے اوزار (رمبا کھرپا کنڑ وغیرہ) بھی ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔

(انچارج نرسری فون نمبر 213306)

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب سابق مربی انڈونیشیا ولد مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب کو 9 اگست 2001ء کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

کینیڈا میں یکم اگست کو آپ وفات پا گئے تھے آپ کی نماز جنازہ کینیڈا میں مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب مربی انچارج نے پڑھائی جس میں سینکڑوں احباب نے شرکت فرمائی۔ اس کے بعد ان کے ایک صاحبزادے مکرم مرزا انس احمد صاحب ان کا جسد خاکی لے کر 8۔ اگست کی رات لاہور پہنچے اور اسی رات ربوہ پہنچ گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ربوہ میں مورخہ 9۔ اگست کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے پڑھائی۔ مرحوم چونکہ موصی تھے لہذا ان کی تدفین اسی روز بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ اور قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں بیٹوں کے نام یہ ہیں۔ مکرم مرزا انیس احمد صاحب، مکرم مرزا انس احمد صاحب۔ دونوں امریکہ میں مقیم ہیں۔ بیٹیوں میں عزیزہ صبیحہ امجد اور حمیدہ خالد امریکہ میں ہیں اور بشریٰ محمود کینیڈا میں مقیم ہیں۔ اور ناصرہ خان لندن میں مقیم ہیں۔ مرحوم کے بھائی مکرم مرزا محمد افضل صاحب کینیڈا میں مربی ہیں اور دوسرے مکرم مرزا محمد اکرم صاحب واقف زندگی ہیں اور وکالت مال میں کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے۔

ڈینٹل سرجن کی آسامی

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈینٹل سرجن کی آسامی خالی ہے۔ خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے ایسے امیدوار جو کوالیفائیڈ ڈینٹل سرجن ہوں اپنی درخواستیں امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلہ کی سفارش کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر بھجوا دیں۔ تجربہ رکھنے والے کو فوقیت دی جائے گی۔

درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ۔ سند میٹرک سند B.D.S اور تجربہ کی فوٹو کاپی ضرور بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 7 ستمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات مورخہ 13 مارچ 2001ء سے ایشیا کے لئے ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) پر شروع ہو چکی ہیں۔ موجودہ اینالاگ Analog سسٹم دسمبر 2001ء تک نئے سسٹم کے متوازی کام کرتا رہے گا۔

اس لئے اب احباب کے پاس نئے سسٹم میں جانے کے لئے تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ جلد از جلد اپنے اینالاگ سسٹم کو ڈیجیٹل سسٹم سے تبدیل فرمالیں۔ اور اگر ممکن ہو سکے تو جلسہ جرمنی (24 تا 26 اگست 2001ء) سے پہلے پہلے یہ تبدیلی کرلیں تو بہتر ریسپشن کے ساتھ Live جلسہ کا حظ اٹھا سکیں گے۔ ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

MTA International (Digital)

Sattelite:
Asia Sat-2 100.5Deg.East.
LNB : C Band
Transponder: 1-A
Down Link Frequency:
36.60 GHz/3660MHz
Local Frequency: **05150**
Polarity **Vertical**
Symbolrate: **27500**
PID : **Auto** (for receivers having h facility of auto setting of PID)
PID setting if data is fed manually:
Video PID 0514 Audio PID 0652
PCR 8190
FEC: **3/4**
Dish Size: **2Meters/6-Feet (Solid)**

جو احباب نیا سسٹم لگوانا چاہتے ہیں وہ ڈیجیٹل سسٹم ہی خریدیں۔ اور جو احباب اپنا اینالاگ سسٹم استعمال کر رہے ہیں ان کو صرف ڈیجیٹل ریسیور ہی خریدنا پڑے گا۔ جبکہ ڈش اور C-Band LNB اینالاگ سسٹم والی ہی کام آ جائے گی۔

ایم ٹی اے پاکستان کے تجربہ کے مطابق Echostar DSB-1100 سیٹلائٹ ریسیور کافی بہتر ہے۔ تاہم احباب اپنی سہولت اور توفیق کے مطابق مقامی مارکیٹ اور اپنے الیکٹرانکس ڈیلر سے مشورہ کرنے کے بعد ریسیور خریدیں۔ سیٹلائٹ ریسیور کو ٹیون (Tune) کرنا قدرے مشکل ہے لیکن اس بارے میں جملہ معلومات ریسیور کے ساتھ ملنے والے مینوئل میں درج ہوتی ہیں۔ اگر اس کے باوجود بھی کوئی مسئلہ ہو تو جس ڈیلر سے ریسیور خریدا گیا ہے اس سے رابطہ کریں اگر پھر بھی کوئی مشکل پیش آئے تو ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے رابطہ کریں یہ دفتر صبح 00-7 بجے سے رات 00-10 بجے تک کھلا رہتا ہے۔

ہمارے فون نمبر 212630-212281-04524 ہیں۔

ایشیا سیٹ 2 پر ایم ٹی اے کی نشریات 6 فٹ Solid اور آٹھ فٹ جالی کی ڈش پر بالکل صاف نظر آتی ہیں۔ جن احباب نے اپنی ڈش کی LNB سے اپنے ہمسایوں یا دوستوں کو کنکشن دیئے ہوئے ہیں اگر وہ C Band LNB استعمال کر رہے ہیں جس پر Polarizer نہیں لگا ہوا تو وہ بدستور کنکشن دے سکتے ہیں جبکہ ڈیجیٹل یا F-LNB استعمال کرنے والے احباب ڈیجیٹل ریسیور سے ایسا کنکشن نہ دے سکیں گے۔

اس بارے میں اگر مزید کوئی بات جاننا چاہتے ہوں تو براہ کرم بلا جھجک ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے اوپر دیئے گئے فون نمبر پر رابطہ کریں۔

(سید عبدالحی ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خدمت خلق کا شاندار منصوبہ

احباب جماعت کے تعاون کی ضرورت

جماعت احمدیہ کے ہر فرد کی یہ دلی خواہش اور تڑپ ہے کہ اسے خدمت خلق کا کوئی موقعہ ملے اور جب بھی ایسا موقعہ ملتا ہے جماعت احمدیہ کے افراد والہانہ انداز میں اپنی مالی قربانیاں لے کر حاضر ہو جاتے ہیں اور آج عالمی سطح پر جماعت احمدیہ خدمت خلق کرنے والی جماعت کے طور پر معروف ہے۔

حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھتے ہوئے جو نصائح فرمائیں ان میں ایک یہ بھی تھی کہ "وہ قوم کے ایسے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں یتیموں کے لئے بطور باپ کے بن جائیں"

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دور خلافت کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد کا اعلان فرمایا جس کا مقصد غرباء، یتیموں بیوگان وغیرہ کو مکانات کی فراہمی تھا آج یہ تحریک قابل رشک خدمت خلق کا شاندار نمونہ بن چکی ہے۔ 80 مکانات میں مکین آباد ہو چکے ہیں۔ 500 سے زائد مستحقین کو ان کے مکانات کی کمی پوری کرنے کے لئے لاکھوں روپے کی جزوی امداد دی جا چکی ہے۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔

خدمت خلق کے اس شاندار سلسلہ کو جاری رکھنے اور مکانات کی تعداد میں اضافے کے لئے احباب جماعت کے تعاون کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ احباب کرام دلی ذوق و شوق اور غرباء کی محبت کے جذبے سے آگے بڑھیں گے اور حضرت خلیفہ رابع کی پہلی مالی تحریک کو مضبوط بنانے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

ضرورت معلمہ مدرسۃ الحفظ

(برائے طالبات)

نظارت تعلیم کے زیر انتظام مدرسۃ الحفظ برائے طالبات کے لئے ایک ایسی احمدی معلمہ کی ضرورت ہے جو صحت اور تلفظ کے ساتھ قرآن پاک جانتی ہو اور حفظ کروانے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ حافظ قرآن پاک کو ترجیح دی جائے گی۔

خواہشمند احمدی خواتین اپنی درخواست بنام ناظر تعلیم (مع اسناد کی نقول و تصدیق صدر محلہ/صدر جماعت) کے ساتھ مورخہ 20-8-2001 کو 00-8 بجے صبح نظارت تعلیم میں انٹرویو کے لئے تشریف لائیں۔ انٹرویو کی کوئی الگ سے اطلاع نہیں کی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت اساتذہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں انگلش پڑھانے کے لئے دو اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو احباب مرکز سلسلہ میں رہتے ہوئے سلسلہ کی خدمت کے خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواست صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ 20- اگست 2001ء تک وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو بھجوادیں۔ کم از کم معیار باقاعدہ منظور شدہ ادارے کے ریگولر سٹوڈنٹ ہوتے ہوئے ایم اے انگریزی (سیکنڈ ڈویژن) ہونا ہے ... تحریک جدید

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں

فارماسسٹ کی آسامی

فضل عمر ہسپتال میں فارماسسٹ کی آسامی خالی ہے۔ جو امیدوار خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں امیر صاحب ضلع / صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے درج ذیل دستاویزات کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

البشیر ز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
پتوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

طارق ورک اینڈ کو ڈیلر گھی چینی
نیو بس سٹینڈ جوہر آباد ضلع خوشاب
پروپرائٹر ملک طارق محمود ورک فون 0454-721610

العطاء جیولرز
DT-145-C کرٹی روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر۔ طاہر محمود
4844986

بہاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

Screen Printing & Designing
Nameplates, Stickers, Shields,
Computer signs, Giveaways
3D Hologram Stickers etc.
GRAPHIC SIGNS
129-C Rehmanpura, Lhr.PH:7590106,
E:mail:qaddan@brain.net.pk

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

نواز سیٹلائٹ
6 فٹ سالڈ ڈش M.T.A کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوجر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں اور اب بارعایت اور جدید UPS بھی خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور فون دکان 7351722
پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی۔ فون گھر 5865913

KOHI NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
PAKISTAN
Importers and Dealers Pakistan
Steel Deals in cold Rolled, Hot
Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650496-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua.Mian Mubarik Ali

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج ہی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا، اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

6 فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
ٹی وی گیزر۔ ائر کنڈیشنر
وی سی آر بھی دستیاب ہیں۔
رابطہ۔ انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
7353105
1۔ لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پیالہ گراؤنڈ لاہور

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61